سوال

(598)آپس میں شرط لگانے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ آپس میں شرط لگالیتے ہیں اوراسے حق کے نام سے موسوم کرتے ہیں، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپس میں شرط لگانے کی صورت بہت سے لوگوں کو معلوم ہے جو یہ ہے کہ جب دو آدمیوں کا کسی چیز کے بارے میں اختلاف ہوتا ہے تو ان میں سے ایک دوسرے کو کہتا ہے کہ اگر میری بات صحیح ہوئی تو آپ مجھے اس قدر رقم ادا کریں گے، جس کا وہ نام لے کر باقاعدہ تعین کردیتا ہے اور اگر آپ کی بات صحیح ہوگی تو اتنی رقم میں آپ کو ادا کردوں گا۔ یہ صورت حرام ہے کیونکہ یہی وہ جوا ہے، جس کا اللہ تعالی نے شراب کے ساتھ اس طرح ذکر فرمایا ہے:

يَأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِنَّمَا الخَمرُ وَالمَيسِرُ وَالأَنصابُ وَالأَزلـٰمُ رِجسٌ مِن عَمَلِ الشَّيطـٰنِ فَاجتَنِبوهُ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٩٠ إِنَّما يُريدُ الشَّيطـٰنُ أَن يوقِعَ بَينَكُمُ العَدٰوَةَ وَالبَغضاءَ فِى الخَمرِ وَالمَيسِرِ وَيَصُدَّكُم عَن ذِكرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلوٰةِ فَهَل أَنتُم مُنتَهونَ ٩١ ... سورة المائدة

’’اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں، سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔‘‘

لہذا یہ جوا حرام ہے اور بعض لوگ اگر اسے ’’حق‘‘ کے نام سے موسوم کرتے ہیں تو اس کی قباحت میں اور بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ کیونکہ انہوں نے باطل کو حق کا نام دیا، اس کا نام تبدیل کردیا اور اس پر حلال ہونے کا رنگ چڑھا دیا، لہذا یہ لوگ اپنے اس طرز میں جھوٹے اور دغا باز ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں سلامتی اور عافیت عطا فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص456

محدث فتویٰ